# 14308 ۔ ذبح کرنے سے قبل جانور کو بجلی کے ساتھ بے ہوش کرنا

### سوال

مسلمان ملك میں الیکٹرانك آلات کیے ذریعہ ذبح کیا جانے والا گوشت کھانے کا حکم کیا ہیے، یہ علم میں رہیے کہ الیکٹرانك آلات جانور پر کنٹرول کر لیتے ہیں حتی کہ جانور گر جاتا ہیے، اور پھر اس کیے زمین کیے گرنے کیے فورا بعد قصائی اسیے ذبح کر دیتا ہیے ؟

#### يسنديده جواب

#### الحمد للم.

" اگر تو معاملہ ایسا ہی ہے کہ الیکٹرانك آلات کے جانور پر کنٹرول کرنے اور اس کے زمین پر گرنے کے فورا بعد قصائی اسے اس حالت میں ذبح کرتا ہے کہ جانور میں زندگی موجود تھی تو اس کا کھانا جائز ہے۔

لیکن اگر اس کی موت کیے بعد اسیے ذبح کیا گیا ہو تو اس کا گوشت کھانا جائز نہیں، کیونکہ یہ جانور ضرب سے مرے ہوئے ( الموقودۃ ) جانور کیے حکم میں شامل ہوتا ہیے اور اللہ سبحانہ و تعالی نیے اسیے حرام قرار دیا ہیے، لیکن اگر اسیے ذبح کر لیا جائے تو حلال ہو گا، اور ذبح کرنے کی بھی تاثیر اس وقت ہو گی جب جانور کی اگلی یا پچھلی ثانگ وغیرہ حرکت کرنے یا خون تیزی سے خون جاری ہونے سے زندگی کا ثبوت مل جائے جو ذبح کرنے تك رہے۔

## اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

تم پر حرام کیا گیا ہے مردار اور خون اور خنزیر کا گوشت اور جس پر اللہ کے سوا دوسرے کا نام پکارا گیا ہو اور جو گلا گھٹنے سے مرا ہو، اور جو کسی ضرب سے مر گیا ہو، اور اونچی جگہ سے گر کر مرا ہو اور جو کسی کے سینگ مارنے سے مرا ہو، اور جسے درندوں نے پہاڑ کھایا ہو، لیکن اسے تم ذبح کر ڈالو تو حرام نہیں المآئدة ( 3 ).

تو اللہ سبحانہ و تعالی نے چوپایوں میں سے خطرناك زخمی ہونے والوں كو اس شرط پر مباح قرار دیا ہے كہ اسے ذبح كر ليا جائے، وگرنہ اس كا كھانا حلال نہيں " انتہى.